حصہ اوّل

تفہیم و ادبیات **کل نمبر ۵۰**

عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

دورِ حاضر میں طبی ماہرین نے دنیا کے اکثر مہلک امراض کا علاج یا تو دریافت کر لیا ہے یا پھر ان پر قابو پانے میں کافی حد تک کامیابی حاصل کر لی ہے۔ مثال کے طور پر چیچک، ہیضہ، پولیو وغیرہ کے لیے مؤثر دوائیں موجود ہیں لیکن ایک مرض آج بھی ان ماہرین کے قابو سے باہر ہے جس کا نام ملیریا ہے۔ ملیریا کے لفظی معنی "بُری ہوا" ہیں کیونکہ انیسویں صدی کے آخر تک لوگ یہی سمجھتے تھے کہ ملیریا کی جڑ دلدلی علاقوں سے نکلتی ہوئی بدبودار ہوائیں تھیں۔ گرم ملکوں کے باشندے مچھر کی خطرناک عادات سے بخوبی واقف ہیں۔ ہر سال لاکھوں لوگ مچھر کے کاٹنے سے ملیریا جیسی بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور کافی لوگ خصوصاً بچے اس سے جاں بحق ہو جاتے ہیں۔ اس جدید دور میں ہوائی جہاز کے سفر کے عام ہونے کی وجہ سے ان جہازوں کے ذریعے ملیریا کی وباء سرد ملکوں میں بھی پھیل رہی ہے۔ سرد علاقوں کے باشندے دو وجوہات کی بناء پر خوش قسمت ہیں۔ ایک تو یہ کہ ملیریا پھیلانے والے مچھر دنیا کے شمالی علاقوں کی سردی برداشت نہیں کر سکتے دوسرے مچھر کی جو خاص قسم برطانیہ میں پائی جاتی ہے اس کے پیٹ میں ملیریا کے جراثیم نہیں رہ سکتے۔ عام طور پر برصغیر میں سفر کرنے والے لوگ مچھر کے کاٹنے سے اور اس کے اثرات سے بچنے کے لیے مختلف احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہیں مثلاً جال نما پردے، خاص کیمیائی چھڑکاؤ، خاص دھوئیں والی شمع اور بجلی کی مشینیں وغیرہ۔ اس کے علاوہ کئی قسم کی گولیاں بھی لینی پڑتی ہیں لیکن ان ساری احتیاطی تدابیر کے باوجود بھی مچھر ہمیں کاٹتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں ہالینڈ کے سائنسی ماہرین نے اعلان کیا ہے کہ پانچ سال کی مسلسل تحقیقات کے بعد یہ انکشاف ہوا ہے، مچھر جسم سے نکلتی ہوئی بو کی طرف راغب ہوتے ہیں ان میں سے ایک وہ ہے جو انسان کے پیر کی انگلیوں میں سے نکلتی ہے اور ایک خاص قسم کے پنیر کی مانند ہے۔ اس سلسلے میں مزید تجربات کی منصوبہ بندی جاری ہے۔

س ۱۔ دور حاضر میں طبی ماہرین نے کن مہلک امراض کا علاج دریافت کیا ہے؟ تین نام تحریر کیجیے۔ [۳]

ج

س ۲۔ ملیریا کے لفظی معنی کیا ہیں اور اسے ملیریا کا نام کیوں دیا گیا؟ [۲]

ج

س ۳۔ سرد ملکوں کے رہنے والے لوگ تفہیم کے مطابق کیوں خوش قسمت ہیں؟ [۲]

ج

س ۴۔ تفہیم کے مطابق مچھروں سے بچاؤ کے کوئی سے تین طریقے تحریر کیجیے۔ [۳]

ج

س ۵۔ ہالینڈ کے سائنسی ماہرین نے کس بات کا اعلان کیا ہے؟ [۳]

ج

س۶۔ دورِ حاضر میں ذرائع سفر کا ملیریا سے کیا تعلق ہے؟ [۲]

ج ______________________________

____

س۷۔ عبارت کا مناسب عنوان تحریر کریں۔ [۱]

ج ______________________________

س۸۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ [۳]

جدید: ______________________________

____

تجربات: ______________________________

____

دریافت: ______________________________

____

س۹۔ مندرجہ بالا عبارت میں سے سابقوں کی مدد سے الفاظ بنائیے۔ [۳]

جاں ____________ خوش ____________

قابل ____________

س ۱۰۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ لکھیے۔ [۳]

خون ________ جراثیم ________

وجوہات ________

س ۱۱: درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

الف۔ سبق ' شاہ اور۔۔۔ ' میں محمود غزنوی کا اپنی رعایا کے ساتھ سلوک کیسا تھا؟ آپ نے یہ اندازہ کس بات سے لگایا؟ [۲]

____

____

ب۔ سبق ' خواب کیا ہے ' کے مطابق روحانی زندگی کیا ہے؟ اور انسانی خواہشات کا اس سے کیا تعلق ہے؟ [۲]

____

____

ج۔ سبق ' موہنجوداڑو ' میں تحقیق کے مطابق موہنجوداڑو کے کون سے حقائق سامنے آتے ہیں؟ [۲]

____

____

ہ۔ سبق 'خواب کیا ہے' میں مقتدرہ قومی زبان کی لغت میں بیان کیے گئے خواب کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ [۲]

و۔ سبق "شاہ اور۔۔۔" میں چوروں کو سلطان نے اپنا کیا کمال بتایا؟ [۲]

س ۱۲: نعت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔ [۳]

س ۱۳: دیئے گئے اشعار کی تشریح بمعہ حوالہ تحریر کیجئے۔ [۶]

ترے جنگل پربت ہرے رہیں
یہی رنگ رہے تری جھیلوں کا

چشمے پانی سے بھرے رہیں
اے ارضِ وطن مجھے تری قسم

جب تجھ کو ضرورت ہو میری
شمشیر بنے گا میرا قلم

حوالہ: ______________________

____

تشریح: ______________________

____

____

____

____

____

____

____

س ۱۴: سبق 'دُنیا میرے آگے' کا ۸۰ سے ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل خلاصہ تحریر کریں۔ [۶]

حصہ دوم

قواعد و انشا پردازی **کل نمبر ۵۰**

س۱۵۔ خط کشیدہ واحد کے جمع تحریر کرتے ہوئے جملے دوبارہ تحریر کریں۔ [۲]

الف۔ احمد نے اپنی اُستانی کو گزشتہ روز کی غیر حاضری کا سبب بتایا۔

ب۔ قرآن پاک کا ترجمہ کئی زبانوں میں موجود ہے۔

س۱۶۔ الفاظ کے مترادف تحریر کیجئے۔ [۲]

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
نکتہ چینی		مروت	
قائم		ماہ	

س۱۷۔ خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کیجئے۔ [۲]

الف۔ یہ دُنیا مستقل نہیں بلکہ ________ ٹھکانہ ہے۔

ب۔ پاکستان کی بری اور ________ فوج اپنی مثال آپ ہے۔

س۱۸۔ مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر تحریر کیجئے۔ [۲]

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
	محترمہ	سقا	
مؤلف			موجد

س ۱۹۔ ضرب الامثال کے مفاہیم تحریر کیجیے۔ [۲]

الف۔ جس کا کام اس کو ساجھے

ب۔ ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

س ۲۰۔ لاحقوں کی مدد سے دو دو نئے الفاظ تحریر کیجئے۔ [۲]

لاحقہ	نئے الفاظ	لاحقہ	نئے الفاظ
گو		زار	

س ۲۱۔ درج ذیل جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کیجئے۔ [۲]

الف: ڈاکٹر مریض کی جان بچانے کی کوشش کر رہے تھے۔ (زمانہ حال)

ب: اس سوال کا جواب ہم سب کو سوچنا چاہیے۔ (فعل مستقبل)

س ۲۲۔ دیے گئے محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔ [۲]

بے پر کی اڑانا: ____________________

پاپڑ بیلنا: ____________________

س ۲۳۔ درج ذیل عبارت کو مناسب رموزِ اوقاف کی مدد سے مکمل کریں۔ [۴]

چاندنی چپکے سے ایک جھاڑی کے پاس اُتر گئی اور پوچھا کیوں بی آپ کون ہیں میں رات کی رانی ہوں چاندنی یہ نام سُن کر بولی واہ واہ رات کی رانی جی میرے سنگ سیر کو چلتی ہو

س ۲۴۔ درجِ ذیل انگریزی عبارت کا اُردو ترجمہ تحریر کیجیے۔ [۵]

Education is discovering about ourselves and about the people and things around us. All the people who care about us as our parents, brothers, sisters, friend and our teachers. In fact, we learn something from everyone we meet. We start learning on the day we are born, not on the first day we go to school. Every day we have new experiences and we learn from our mistakes.

س۲۵۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون تحریر کیجیے۔ [۱۵]

الف۔ اخبار بینی کیوں کم ہوتی جا رہی ہے

یا

ب۔ خدمت خلق

س۲۶۔ استاد اور شاگرد کے درمیان غیر نصابی سرگرمیوں کے ساتھ تعلیم کی ضرورت پر ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل معیاری مکالمہ تحریر کیجیے۔ [۱۰]

یا

بازار میں غیر معیاری اشیاء خورد نوش کی فروخت کے حوالے سے ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل رپورٹ تحریر کیجیے۔